سوال

(60) ایام حیض کی قضا اور کفارہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے تیرہ سال کی عمر میں رمضان المبارک کے روزے رکھے، حیض کی وجہ سے میرے چار روزے چھوٹ گئے، مگر میں نے حیاء کی وجہ سے کسی کو اس بات سے آگاہ نہ کیا۔ اب جبکہ اس واقعہ پر آٹھ سال کا عرصہ بیت گیا ہے تو مجھے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اتنا عرصہ روزوں کی قضاء نہ دے کر آپ نے غلطی کا ارتکاب کیا ہے۔ تحقیق اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی تمام بیٹیوں پر حیض لکھ دیا ہے۔ (یعنی حیض تمام عورتوں کا مشترکہ مسئلہ ہے) دین میں حیاء نہیں ہونی چاہیے۔ آپ ان چار دنوں کے روزوں کی فوراً قضاء دیں، نیز آپ کو کفارہ بھی ادا کرنا ہوگا۔ یعنی ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلانا، جس کی مقدار شہر کی عمومی خوراک ہوگی اور ایک مسکین یا زیادہ مساکین کے لیے دو صاع فی کس ہے۔۔۔۔ شیخ ابن جبرین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

طہارت، صفحہ: 95

محدث فتویٰ